سوال

ایک ہی جگہ دو بار نکاح کرنا کیسا ہے ؟

جواب

ایک ہی لڑکی سے دو بار نکاح کرنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ میرا سوال ایک انتہائی عجیب مسئلہ کے بارے میں ہے کہ اگر ایک لڑکا اپنے والدین کو بتائے بغیر کسی لڑکی سے نکاح کرلیتا ہے جس میں لڑکی کے ولی کی اجازت شامل ہے۔ بعد میں لڑکے کے والدین بھی شادی کےلئے رضامند ہوجاتے ہیں لیکن کیونکہ ان کوپہلے نکاح کے بارے میں علم نہیں ہوتا تولڑکا والدین کے سامنے ایک بار پھر اسی لڑکی سے نکاح کرتا ہے توکیا ایسے کرنا جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ایسا کرنا ایک ناجائز عمل ہے اور دین کا مذاق ہے۔ کیونکہ جب اس کا پہلے نکاح ہوچکا ہے تو دوسرا نکاح کرنے کی کیا ضرورت ہے، سیدھا سیدھا اپنے والدین کو بتا دے کہ اس نے پہلے سے نکاح کیا ہوا ہے۔ اور پھر لڑکے کےلئے شرعا یہ ضروری بھی نہیں ہے کہ وہ والدین کی اجازت سے نکاح کرے، لڑکا خود ولی ہوتا ہے اور اپنا نکاح خود کرسکتا ہے، اگرچہ والدین کی محبت کا خیال رکھنا از حد ضروری ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی